سوال

مسجد میں کنتکا یا نیزہ بازی کھیلنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث میں ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ کی قسم میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حجرے کے دروازہ پر کھڑے ہوئے دیکھا اور جبشی برچھیوں سے کھیل رہے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی چادر سے میرے لئے پردہ کر رہے تھے کہ میں ان کے کھیل کو دیکھوں پیغمبر کے مونڈھوں اور کانوں کے درمیان سے میری خاطر یہاں تک کھڑے رہے کہ میں خود واپس ہوگئی۔

اس حدیث کا ذکر کرکے ایک شخص کہتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی ازواج مطہرات کی جس قدر ہتک اور اہانت ان محدثین نے کی ہے شاید کوئی دشمنی کے پیرایہ میں بھی نہ کرتا عائشہ رضی اللہ عنہ تماشوں کی حریص اور مشتاق تھیں۔ کیا اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایسے بے غیرت ہوسکتے ہیں کہ اپنی بیویوں کو تماشے دکھاتے پھریں جن میں غیر محرم مرد کھیلتے کودتے ہوں۔ یہ حدیث کسی یہودی یا عیسائی کی من گھڑت ہے۔ اس اعتراض کا جواب دیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جبشیوں کی نیزہ بازی درحقیقت جنگ کی مشق تھی۔ اس لئے یہ عبادت میں داخل ہے اور اس کا دیکھنا جائز ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ مسجد میں اس کی اجازت ہوگئی اور غیر محرم کی طرف نظر اس وقت منع ہے جب غیر محرم کو دیکھنے کا مقصد ہو۔ اگر دیکھنا کسی اور چیز کا مقصود ہو اور بالتبع کسی پر نظر پڑ جائے۔ اور وہ نظر ایک معین پر نہ ٹھہرے تو یہ نظر حرام نہیں ورنہ عورت کو راستہ پر چلنا بھی حرام ہوگا۔ کیونکہ جب راستہ دیکھی گی تو خواہ مخواہ آنے جانے والوں پر نظر پڑے گی۔ اسی طرح عورتیں مسجدوں میں آتی ہیں گو مردوں پر نظر پڑتی ہے۔ اسی طرح وعظ کی مجلسوں میں ہوتا ہے۔ سو اس طرح کی نظر مذکورہ بالا حدیث میں ہے۔ کیونکہ مقصود نیزہ بازی کا دیکھنا تھا۔ بالتبع نظر مردوں پر پڑتی تھی جو باعث فتنہ نہیں ہے۔ ممکن ہے اس وقت پردہ کا حکم نازل نہ ہوا ہو۔ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کے آگے ستر بن کر کھڑے ہونا صرف احتیاط کے لئے ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، مساجد کا بیان، ج2ص24